سلام

بیادِ
شہداء ختم نبوت
۱۹۵۳ء

شورش کاشمیریؒ

وہ ایک پرچم رہے سلامت' اس اک نوا کو سلام پہنچے
حرم کی عزت پہ کٹنے والوں کے نقشِ پا کو سلام پہنچے
عروس لالہ بہار پر ہے' بہار کو تہنیت کا ہدیہ
چمن چمن پہ درود لازم' صبا صبا کو سلام پہنچے
شمریوں کو ستم مبارک 'حسینیوں کی وفا کے قرباں
فقیرِ گوشہ نشین کا ' خاکِ کربلا کو سلام پہنچے
نفس نفس برکتوں کے مخزن' قدم قدم رحمتوں کے چشمے
ہر ایک حلقہ بگوشِ سردارِ انبیا کو سلام پہنچے
زمینِ لاہور جن کے خوں سے' بہشت کو ماند کر چکی ہے
تمام خونیں کفن شہیدانِ باصفا کو سلام پہنچے
جو تیغ کی دھار چومتے ہیں' جو کوئے قاتل میں گھومتے ہیں
نثار جس پر قضا کے تیور' اس اک ادا کو سلام پہنچے
کچھ اس ادا سے لڑے مجاہد' خدا کی رحمت کو پیار آیا
بلالؓ و بوذرؓ کے ہم نشینانِ باوفا کو سلام پہنچے
جہاں بظاہر ہیں استراحت میں' پادشا ہے جہاں پنا ہے
اسی فضا میں درود گونجے ' اس فضا کو سلام پہنچے
چلے چلو دوستو ! کبھی تو زمانہ کروٹ ضرور لے گا
خجستہ پا رہرووں کا ہر ایک بے نوا کو سلام پہنچے
وہ ایک کشتی جو قعرِ دریا میں ڈوبتی تھی پکار اٹھی
بلا کشانِ غریب ساحل کا ناخدا کو سلام پہنچے
سلگ رہے ہیں گلاب و لالہ خطیب اعظم☆ کے زمزموں سے
ہمارا اس باوقار و بے باک رہنما کو سلام پہنچے

(☆ امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ)